بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد اوّاب نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بیٹے کا نام محمد اواب رکھنا کیسا ہے؟

جواب

اَوَّاب کے معنی ہے: "بہت رجوع کرنے والا۔ "لہذا بچے کا نام محمد اواب رکھ سکتے ہیں۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ بیٹے کا نام اسم مبارک سے برکت لیتے ہوئے، صرف محمد یا احمد رکھا جائے، پھر پکارنے کے لئے الگ سے کوئی نام مثلا: اواب وغیرہ رکھ لیا جائے۔

اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: (وَ وَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَیْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ(30)) ترجمہ کنزالعرفان: اور ہم نے داوٗد کو سلیمان عطا فرمایا، وہ کیا اچھا بندہ ہے بیشک وہ بہت رجوع کرنے والا ہے۔ (القرآن، پارہ 23، سورۃ ص، آیت: 30)

لسان العرب میں ہے"قال اهل اللغة: الاواب الرجاع الذی یرجع الی التوبه والطاعة" ترجمہ: اہلِ لغت نے بیان کیا کہ اوّاب، بہت زیادہ رجوع کرنے والا ہے، جو توبہ اور اطاعت کی طرف رجوع کرے۔ (لسان العرب، جلد 1، صفحہ 219، مطبوعہ: بیروت)

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنزالعمال، جلد 16، صفحہ 422، حدیث: 45223، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، جلد 9، صفحہ 688، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا انھیں اسمائے مبارکہ کے وارِد ہوئے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 691، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4805

تاریخ اجراء: 14 رمضان المبارک 1447ھ/04 مارچ 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net